ٹالڈٹول کٹ برائے مقامی ترقی

Tetorial Approach for Local Development

اشاعت کنندہ:
کامن ویلتھ لوکل گورنمنٹ فورم اور لوکل کونسلز ایسوسی ایشن آف دی پنجاب

پروجیکٹ آفس:
مکان نمبر ۴۰۰، بی ٹو، جوہر ٹاون، لاہور
T + 92 42 35170850, F + 92 42 35236104
www.lcap.org.pk, email, director@lcap.org.pk

ذمہ داران:
مس لوسی سلیک، ڈپٹی سیکریٹری جنرل، کامن ویلتھ لوکل گورنمنٹ فورم
فوزیہ خالد وڑائچ، صدر، لوکل کونسلز ایسوسی ایشن آف دی پنجاب

اعلان:
یہ اشاعت یورپین یونین کے تعاون سے مرتب کی گئی ہے اور اسکی تیاری میں تحریری مواد کی تمام تر ذمہ داری لوکل کونسلز ایسوسی ایشن آف پنجاب اور کامن ویلتھ لوکل گورنمنٹ فورم کی ہے اور اس کو کسی طرح بھی یورپین یونین کے خیالات کے طور پر نہ لیا جائے۔

Strengthening the Associations of Local Governments and their Members for Enhanced Governance and Effective Developmen Outcomes in Pakistan

پیش لفظ

اس اشاعت کا بنیادی مقصد مقامی حکومتوں کے منتخب شدہ نمائندوں، سرکاری افسران، مقامی غیر سرکاری تنظیموں کی نمائندگان، مقامی سماجی کارکنان، پرائیویٹ سیکٹر اور کمیونٹی ممبران کو مقامی ترقی کے لیے Territorial approach For Local (TALD) Development کے طریقہ کار کو عام فہم زبان میں آ گاہی فراہم کرنا ہے تا کہ وہ اس طریقہ کار کو اپناتے ہوئے دیرپا مقامی ترقی کی منصوبہ بندی اور عمل درآمد کر سکیں۔ آج کل ترقی یافتہ ممالک میں مقامی حکومتیں مقامی ترقی کے لیے ٹالڈ کے طریقہ کار کا شدومد سے استعمال کر رہی ہیں جس سے نہ صرف اخراجات میں کمی آتی ہے بلکہ مقامی لوگوں میں اپنائیت کا احساس بھی خوب اجاگر ہوتا ہے جس کے نتیجے میں بعد از ترقی کے مسائل میں خاطر خواہ کمی دیکھنے میں آئی ہے۔ اس طریقہ کار کے تحت مقامی لوگ اپنی ضروریات اور خواہشات کے مطابق خود منصوبہ بندی میں شامل ہوتے ہیں اور اپنے مقامی وسائل کا خوب اچھے طریقے سے استعمال کرتے ہیں جن سے اُبھرتے ہوئے مسائل کو حل کرنے میں مدد ملتی ہے۔

ہمیں اُمید ہے کہ مقامی حکومتوں کو ٹالڈ کے طریقہ کار اپنانے سے نہ صرف اپنے علاقوں کے لیے بہتر منصوبہ بندی کرنے میں مدد ملے گی جس سے لوگوں کے اہم مسائل کم ہونگے۔

صدر لوکل کونسلز ایسوسی ایشن آف دی پنجاب، لاہور

فہرست

1: تعارف 6

2: طریقہ کار 14

3: یوسی کا نقشہ 15

4: یونین کونسل: عمومی معلومات 16

4.1: وارڈ کی سطح پر آبادی کی تفصیلات / برادریاں اور گزر بسر (آمدن) کے ذرائع 16

4.2: کمیونٹی انفراسٹرکچر 17

4.3: تعلیم 17

4.4: صحت 18

4.5: قدرتی وسائل 18

4.6: تجارت اور صنعت 19

4.7: مقامی سماجی تنظیمیں 19

5: ترقیاتی ایجنڈا 20

5.1: تمام مسائل اور ترقیاتی ضروریات کا جائزہ 20

5.2: خواتین کی جانب سے ترقیاتی ضروریات کی نشاندہی 21

5.3: ہر وارڈ کی تین اہم ضروریات یا ترقیاتی مسائل 21

5.4: ترقیاتی مسائل اور متعلقہ حکومتی دائرہ کار 22

6: وسط مدتی ترقیاتی منصوبے کی ترجیحات 23

6.1: ترجیحات کے تعین کا پیمانہ 23

6.2: ضروریات یا مسائل کی درجہ بندی 23

6.3: ترجیحات کا حتمی تعین 24

ضمیمہ 1: پلاننگ ٹیم 25

ضمیمہ 2: وارڈ کی سطح پر خدمات اور متعلقہ حالات کی تفصیلات 26

وارڈ نمبر 1، 2 26

وارڈ نمبر 3 27

وارڈ نمبر 4 28

وارڈ نمبر 5-6 29

ضمیمہ 3: یونین کونسل کی مالی حالت 30

ضمیمہ 4: یونین کونسل کی منظور کردہ قرارداد کا عکس 31

1. تعارف

الف۔مقامی ترقی کی علاقائی حکمت عملی:

(TERRITORIAL APPROACH FOR LOCAL DEVELOPMNET)

ٹالڈ کا تصور ۔

ٹالڈ کا تصور یورپین یونین کے مما لک میں مقامی حکومتوں کے تصور اور اہمیت کے تناظر سے نکلا ہے جہاں وہ مقامی حکومتوں کو ایک آزاد سیاسی حقیقت کے طور پر تسلیم کرتے ہیں مثال کے طور پر ایسی مقامی حکومت جو اپنی علاقائی حدود میں فیصلہ سازی کا مکمل اختیار رکھتی ہو۔ جو اپنی علاقائی حدود میں لوگوں کو تمام سماجی خدمات فراہم کرنے میں بااختیار ہو۔ وہ جو اپنی علاقائی حدود کے اندر بسنے والے لوگوں کو تمام فیصلہ سازی میں شامل کرتی ہو خاص کر وہ فیصلے جن کا اثر براہ راست لوگوں کی زندگیوں پر پڑتا ہو۔

یورپین یونین کے نقطہ نظر سے مقامی حکومتوں کو بااختیار اور آزاد کرنا ہی آخری نقطہ نہیں ہے بلکہ وہ مقامی حکومتوں کو ایک ذریعہ سمجھتے ہیں جس کے ذریعے سے مقامی لوگوں کو بااختیار بنایا جاتا ہے جہاں وہ اپنی مرضی اور ضروریات کے مطابق مقامی ترقی کو پروان چڑھا سکتے ہوں اور جہاں ان کا سماجی خدمات اور مقامی ترقی میں بھرپور کردار ہو۔ یورپین یونین کے مما لک پچھلے کئی سالوں سے مقا کی حکومتوں کے ذریعے سے ٹالڈ کے طریقہ کار کو اپناتے ہوئے اپنے علاقوں کو کامیاب دیرپا ترقی دے رہے ہیں۔

ب۔مقامی ترقی کے لیے ٹالڈ کی اہمیت:

علاقائی حکمت عملی کے تحت مقامی ترقی کی بنیاد مقامی صلاحیتوں، ضروریات اور خواہشات سے کے مطابق رکھی جاتی ہے جس میں مقامی لوگ مل بیٹھتے ہیں مسائل اور ان کے حل کے لیے سوچ بچار کرتے ہیں کہ ان کے علاقہ کو کس طرح کی ترقی کی فوری ضرورت ہے جو ان کے علاقہ سے مطابق رکھتی ہو اور علاقہ کی خوشحالی کا ضامن بن سکے۔ دیگر اس حکمت علی کے تحت سرکاری اور مقامی وسائل کی نہ صرف نشاندہی ہوتی ہے بلکہ اس کے بہتر استعمال کا طریقہ بھی تلاش کرلیا جاتا ہے۔ اس طریقہ کار میں علاقے کے تمام متعلقہ شعبہ جات کی ترقی کو بھی ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے۔ اس میں نہ صرف مختلف سرکاری اداروں بلکہ

مقامی لوگوں کے اداروں اور نجی شعبہ جات کے درمیان شراکت داری بھی کی جاتی ہے۔ٹالڈ کے طریقہ کار کے تحت مقامی علاقائی ترقی کی منصوبہ بندی کو نہ صرف مقامی،علاقائی،صوبائی،قومی بلکہ بین اقوامی تناظر میں بھی دیکھا جاتا ہے۔

پ۔مقامی ترقی کے لیے ٹالڈ کی حکمت عملی ہی بہتر کیوں ہے؟

1- اس اپروچ کے تحت مقامی ترقی کی شروعات مقامی ذرائع،ضروریات اور خواہشات کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔

2- اس کے تحت مقامی نیٹ ورکنگ کی جاتی ہے اور ہر کسی کو آزادی حاصل ہوتی ہے کہ وہ اپنی رائے دے کہ ان کے علاقہ کو کس قسم کی ترقی کی پہلے ضرورت ہے۔

3- اس کے تحت مقامی وسائل،سرکاری اور غیر سرکاری ذرائع کو بھی مدنظر رکھ کر منصوبہ سازی کی جاتی ہے۔

4- اس اپروچ کے تحت تمام متعلقہ شعبہ جات کا تجزیہ کیا جاتا ہے اور مقامی ترقی کے لیے ہر ایک کے کردار کا تعین کر دیا جاتا ہے اور مشترکہ منصوبہ سازی کی جاتی ہے۔

5- اس میں حکومتی،شعبہ جاتی اور غیر سرکاری تنظیموں کی شراکت داری کو پروان چڑھایا جاتا ہے۔

6- اس اپروچ کے تحت مقامی ترقی کو نہ صرف مقامی بلکہ صوبائی،قومی اور بین الاقوامی نیٹ ورکس اور منڈی کے تناظر میں دیکھا جاتا ہے۔

ت۔ ٹالڈ کی بناوٹ:

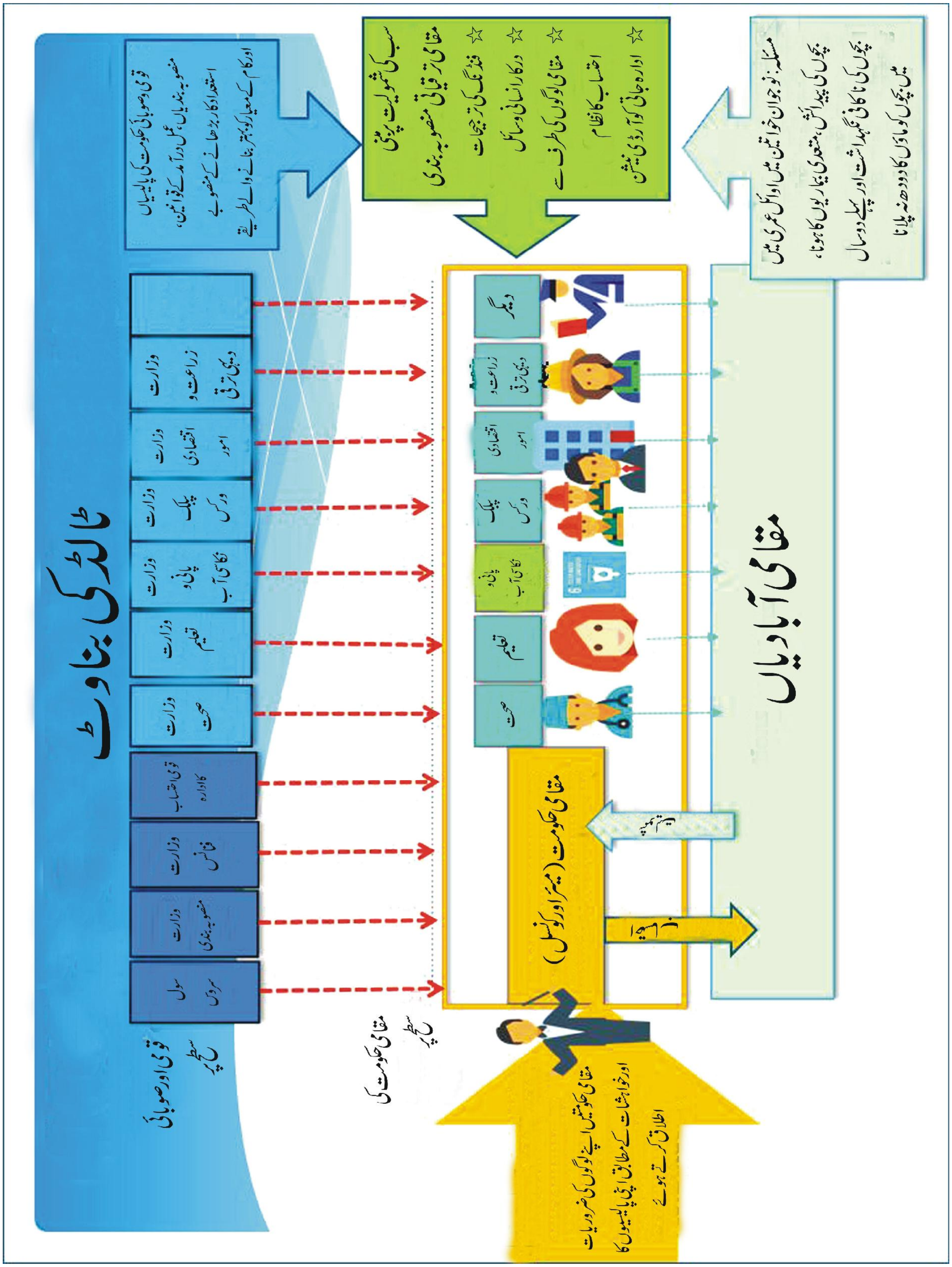

ٹ۔ٹالڈکی بنیادی خصوصیات:

1- کسی خاص علاقائی حدود کے اندر وہاں پہلے سے موجود کسی شعبے کی ترقی کو پروان چڑانا تا کہ وہ علاقہ کسی خاص شے کے حوالے کی وجہ سے جانا جائے۔

2- مقامی لوگوں کی مرضی اور منشاء کے مطابق ایسا ماحول پیدا کیا جاتا ہے کہ وہ خود فیصلہ کریں کہ اُن کو کیا چاہیے اور وہ اس کو کس طرح کرنا چاہتے ہیں۔

3- علاقہ کے تمام قسم کے گروہوں کی شمولیت کو یقینی بنانا جس سے پائیدار معاشی ترقی ممکن ہوتی ہے۔

4- علاقہ کی ضروریات اور خواہشات کے مطابق ترقی کا عمل پروان چڑھتا ہے جس میں مرکزی اہمیت وہاں بسنے والے لوگوں کو دی جاتی ہے۔

5- علاقائی ترقی کا مقصد صرف یہ نہیں ہوتا کہ وہاں سڑکیں، ریل، تعلیمی ادارے اور صنعتیں لگا دی جائیں بلکہ ٹالڈ کے تحت ہر معاملے میں لوگوں کی شمولیت کو یقینی بنایا جاتا ہے۔

6- ٹالڈ نہ صرف مقامی ترقی کے لیے سازگار ماحول پیدا کرتا ہے بلکہ لوگوں کو بااختیار بناتا ہے جہاں وہ اپنے علاقہ کی ترقی میں لحہ بہ لحہ شامل ہوتے ہیں اور تمام امور ان کی مرضی سے ہی طے پاتے ہیں۔

7- اس میں مقامی ترقی کے لیے مرکزیت صرف اور صرف مقامی حکومت کو ہی حاصل ہوتی ہے جہاں مقامی لوگ، مقامی کاروباری حضرات اور غیر سرکاری تنظیموں کو مقامی ترقی میں شامل کیا جاتا ہے۔

8- ٹالڈ حکمت عملی کے تحت صرف ذمہ داریوں اور ذرائع کو نچلی سطح پر منتقل نہیں کیا جاتا بلکہ ٹالڈ کے پراسیس میں سے گزارا جاتا ہے جہاں لوگوں کی شمولیت کو مقامی حکومتوں کے ذریعے ممکن بنایا جاتا ہے تا کہ مقامی ترقی صرف اور صرف مقامی ضروریات کے مطابق ہی ہو۔

ث۔ ٹالڈ کا مطلب تمام کام شراکت داری کے ساتھ:

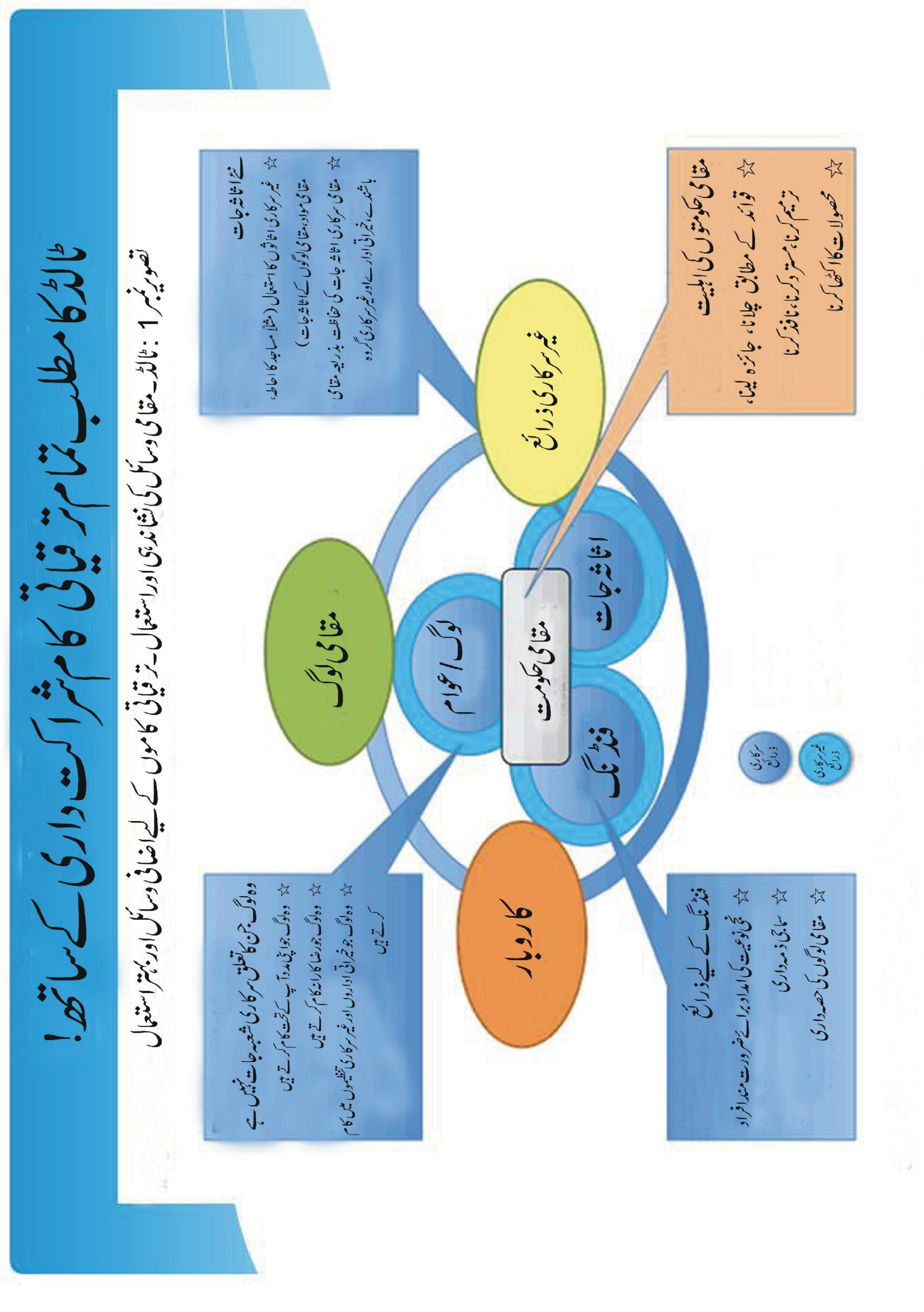

ج۔ٹالڈ پائلٹ لیے مقاصد کا تعین کرنا:

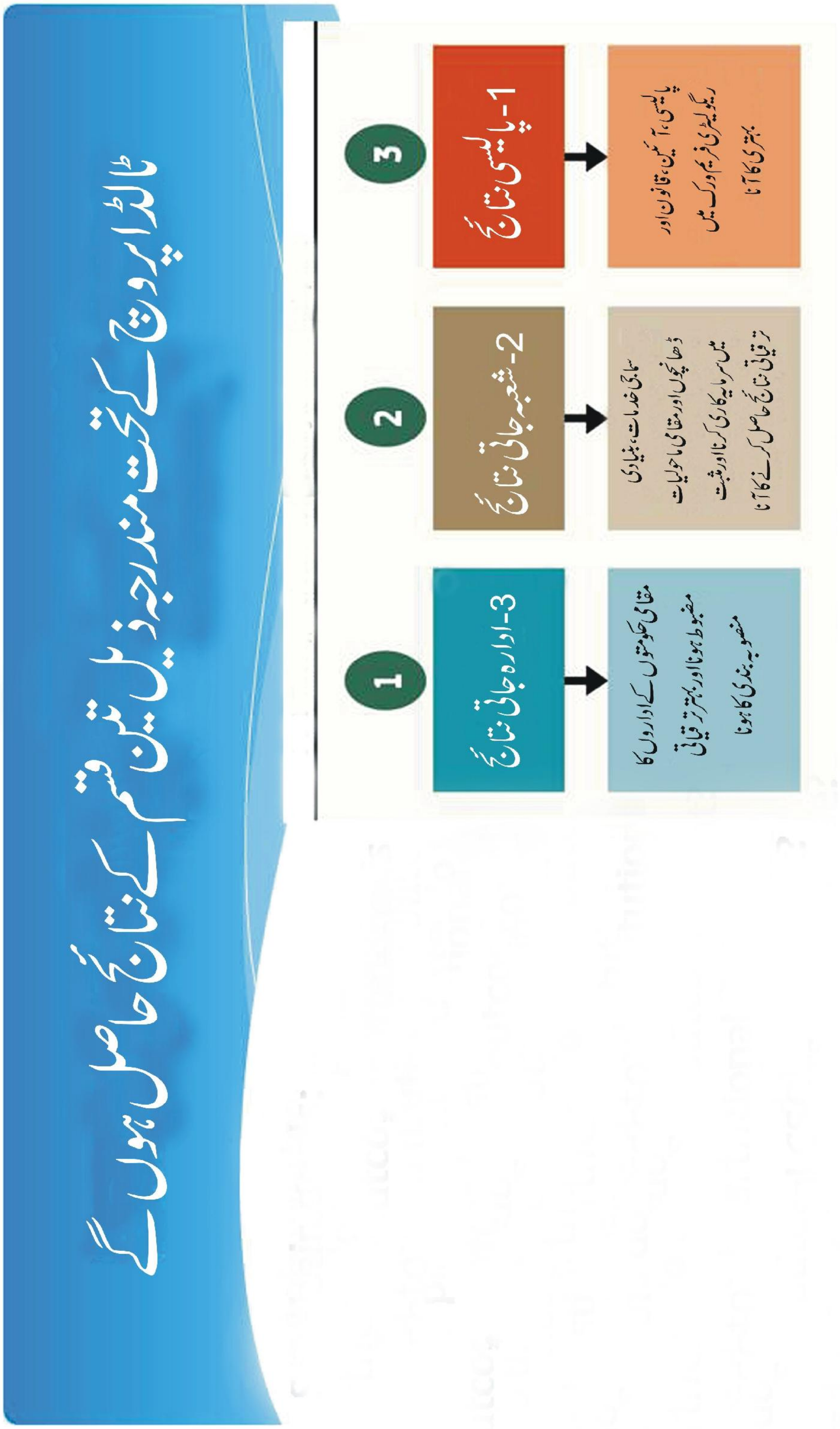

کسی بھی علاقہ کی ترقی کے لیے جب ٹالڈ کی حکمت عملی کو اپنایا جاتا ہے تو سب سے پہلے مقاصد کا تعین کرنا بہت ضروری ہوتا ہے۔مثال کے طور پر:

☆ ٹالڈ پائلٹ کے نتائج کس طرح کے ہوں گے۔

☆ کس قسم کی پالیسی نتائج آپ دیکھنا چاہتے ہیں۔

☆ آپ کسی طرح کے شعبہ جاتی نتائج حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

☆ آپ کس طرح کے ادارہ جاتی نتائج دیکھنا چاہتے ہیں۔

☆ لوکل کونسل کو مندرجہ بالا نتائج حاصل کرنے کے لیے کن سے شراکت داری کرنے کی ضرورت ہوگی۔مثلاً

1- مقامی غیر سرکاری تنظیمیں

2- متعلقہ معاشرے سے چُنے گئے افراد

3- علاقائی سماجی کارکن

چ۔ٹالڈ اپروچ اور متوقع نتائج

ح۔ٹالڈ پائلٹ کا اطلاق اور اہم جذیات:

1- مقامی ترقی کے لیے ٹالڈ اپروچ اور طریقہ کار کی وضاحت ''نچلی سے اوپر کی سطح تک''

☆ مقامی،صوبائی اور قومی سطح پر تمام متعلقین (اسٹیک ہولڈرز) کو شامل کرتے ہوئے ٹالڈ کے زیر سایہ مقامی ترقی کے لیے تمام اصولوں اور طریقہ کار پر بحث کرنا اور متفق ہونا۔

☆ طے شدہ اصولوں اور طریقہ کار کو بہتر بناتے جانا اور اگلے پانچ سالوں تک مقامی ترقی کے لیے ان کا استعمال کرنا۔

☆ ٹالڈ کے زیر اثر مقامی ترقی کے لیے تمام اصولوں اور طریقہ کار کو قومی،صوبائی اور مقامی قوانین اور طریقہ ہائے کار کو مدنظر رکھنا اور کسی بھی قسم کی خلاف ورزی نہ کرنا۔

2- بات چیت (کمیونیکیٹ)،بات چیت،بات چیت۔

☆ ریڈیو:منصوبہ بندی اور ترقیاتی عمل کی شفافیت کو برقرار رکھنے کے لیے، بجٹ اور ترقیاتی منصوبوں کی تشہیر کرنا، متعلقہ لوگوں کے درمیان مذاکرات کا انعقاد کرنا،عدم مرکزیت کے تصور کو عام کرنا،اچھے اور کامیاب منصوبوں کی

کتابچوں کی صورت میں اشاعت کرنا اور مزاحیہ سبق آموز پروگرامز کرنا۔

☆ عوامی مذاکرات کا انعقاد: عوام کے لیے سالانہ آڈٹ رپورٹ کو شائع کرنا اور مذاکرات کا انعقاد کرنا جس میں متعلقہ مقامی حکومت کے سرکاری افراد کی شرکت کو یقینی بنانا۔ ترقیاتی کاموں کی تصاویر اور ویڈیو بنانا اور عوام میں اس کے ذمہ دارانہ استعمال کا شعور اجاگر کرنا؛ اسی طرح سے مقامی حکومت کے منسٹر اور میئرز کے ساتھ عوام کا براہ راست مذاکرہ منعقد کروانا۔

☆ مثبت عوامی رابطہ سازی: کسی بھی مقامی ترقیاتی پروگرام کے لیے وہاں کے رہنے والے افراد کے ساتھ مل کر کام کرنا۔ منصوبہ بندی، بجٹ اور عمل درآمد تک ہر سطح پر عوام کو شامل کیے رکھنا۔ اس سے عوام کے اعتماد میں اضافہ ہوگا اور بہتر مقامی ترقی ممکن ہو سکے گی۔

خ۔ وہ کام جو ٹالڈ اپروچ کے تحت نہیں کرنے چاہئیں:

جب بھی ٹالڈ کو اپناتے ہوئے مقامی ترقیاتی کام شروع کیے جائیں تو مندرجہ ذیل سے حددرجہ بچنا چاہیے۔

1- اوپر سے نچلی سطح پر پالیسی کا لاگو کرنا اور افسر شاہی کا طریقہ کار اپنانا۔

2- یک ادارہ جاتی اپروچ کو اپنانا اور دیگر متعلقہ اداروں کو شامل نہ کرنا۔

3- مقامی باشندوں کو اپنے ماتحت تصور کرتے ہوئے احکامات جاری کرنا۔

4- شعبہ جاتی کم علمی کے ساتھ ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کرنا۔

5- بیرونی امداد پر زیادہ انحصار کرتے ہوئے ترقیاتی منصوبہ بندی کرنا۔

6- چھوٹے چھوٹے فائدوں کے لیے سوچنا اور منصوبہ بندی کرنا۔

د۔ ٹالڈ پراجیکٹ کے لیے بنیادی لوازمات:

1- تمام متعلقین کی ذمہ داریوں کا تجزیہ کرنا اور دیکھنا کہ کون کس کے لیے ذمہ دار ہے۔

2- تعین کرنا کہ وہ موجودہ صورت حال میں کن ذمہ داریوں کو ادا کر سکتے ہیں۔

3- مروجہ سرگرمیوں کے لیے کتنے بجٹ کی ضرورت ہوگی اور وہ بجٹ کہاں کہاں سے آئے گا۔

4- یہ دیکھنا کہ لوکل کونسل نے خود سے کون سے ترقیاتی منصوبوں کو اولیت دے رکھی ہے۔

2. ٹالڈ کا طریقہ کار:

ٹالڈ کے تحت منصوبہ بندی کی اس مشق کے شرکاء کو متعلقہ صوبہ کے لوکل گورنمنٹ ایکٹ، بجٹ قواعد اور کونسل کی حکمت عملی برائے معاشی نمو سے متعلق بھی تفصیلاً آگاہ کرے گا۔ یاد رہے کہ ہم اس ٹول کٹ میں یونین کونسل ۴۴ کنگن پور، تحصیل چونیاں، ضلع قصور کو بطور مثال لیں گے۔ دیگر متعلقہ کونسل ٹالڈ کے تحت منصوبہ بندی کے لیے یہی طریقہ کار اپنی کونسل میں اپنائیں گے۔

منصوبہ بندی مشق 2019ء میں مندرجہ ذیل مراحل ہوں گے

مرحلہ 1: منصوبہ بندی ٹیم کی تشکیل، ذمہ داریاں، ضروری معلومات اور یونین کونسل کا نقشہ

مرحلہ 2: کونسل کا مکمل خاکہ وارڈز کا عمومی ڈیٹا، سماجی گروہوں کی نشاندہی، سماجی گروپس کی مشاورت اور ڈیٹا کا تجزیہ

مرحلہ 3: ترجیحات کا تعین، ترقیاتی امور کا جائزہ اور جانچ پرکھ، کونسل کا اجلاس اور منصوبہ بندی

مرحلہ 4: کونسل کے ترقیاتی منصوبے کی تشکیل

پہلے مرحلے میں منصوبہ بندی ٹیم بنائی گئی ہے (دیکھیئے ضمیمہ 1) منصوبہ بندی ٹیم کو انٹرویوز گروپ میں مزید تقسیم کیا گیا جو کونسلرز اور مقامی سماجی کارکنوں پر مشتمل تھا۔ دوسرے مرحلے میں یوسی کے چھ وارڈز کو چھ گروپوں میں تقسیم کیا گیا (4 مرد 1 خواتین گروپس) اور انٹرویوز گروپ کے ذریعے عوامی مشاورت کے مختلف اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ (دیکھیئے ضمیمہ 2)

اس اجلاس کا یہ نتیجہ نکلا کہ یوسی کی سطح پر تمام ضرورتوں کا ادراک ہوگیا اور ضروریات کی ترجیحی حیثیت کا تعین کرنے کے لیے ایک بنیادی دستاویز بھی تیار ہوگی۔ اہم ترقیاتی امور کی نشاندہی ہو جانے کے بعد ان کی درجہ بندی کی گی۔ یعنی ایسے ترقیاتی امور جن کو یوسی کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت برتا جا سکتا ہے اور ایسے امور جو دیگر حکومتی سطحوں کے دائرہ کار میں آتے ہیں۔ یوسی کے دائرۂ عمل سے متعلق امور کی ترجیحی حیثیت کا تعین بھی کیا گیا جس کے لیے متعدد اہلیتی پیمانوں کو نظر میں رکھا گیا۔ یوسی ان ترجیحات کو اے ڈی پی میں شامل کرنے کے لیے رضامند ہے۔

03۔ یوسی کا نقشہ

ٹالڈ مشق کے پہلے روز کونسلرز نے یونین کونسل کا نقشہ بنایا جس میں یونین کونسل کے موجودہ اقتصادی، سماجی اور سرکاری انفراسٹرکچر اور یوسی کی حدود میں واقع آبادکاریوں کی نشاندہی کی گئی تھی۔ نقشے کی مدد سے یوسی کو مجموعی لحاظ سے مختلف حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ ہر حصے یا وارڈ کے حوالے سے کونسلرز اور مقامی لوگوں سے اگلے روز گفت وشنید کی گئی۔

یوسی کے نقشے کا عکس۔

04۔ یونین کونسل کی عمومی معلومات

کیفیت/اکائی	اعدادوشمار / تفصیلات
نام یونین کونسل	یوسی 44 کنگن پور
نام تحصیل	چونیاں
نام ضلع	قصور
یونین کونسل کی آبادی کا حجم	مرد 45 فیصدخواتین 55 فیصد۔کل 26,200 تخمینہ از یونین کونسل
رجسٹرڈ رائے دہندگان کی تعداد	15,720
آبادی کا بڑا ذریعہ آمدن	زراعت/قریبی کارخانوں میں ملازمت/بھٹہ خشت پر مزدوری
ملحقہ یونین کونسلز	ایم سی کنگن پور، یوسی جمشیر کلاں
کل تعداد وارڈز	6
کل تعداد دیہات	11

4.1 وارڈ گاؤں کی سطح پر آبادی/برادری اور ذرائع آمدن کی تفصیل

وارڈ نمبر	وارڈ میں سکونت پذیر نمایاں برادری	ذرائع آمدن
1	چوھان، آرائیں، میو، انصاری، مغل	کھیتی باڑی، مزدوری، ملازم
2	جٹ، ڈوگر، میو، جوئیہ، شیخ، راجپوت	کاشتکاری، فیکٹری ملازم، پولٹری فارم
3	میو، آرائیں، ملک، انصاری، سید	زمیندار، کاشتکاری، ملازم، فیکٹری ملازم
4	میو، آرائیں، رحمانی، جٹ، ملک، موچی	کاشتکار، مزدوری، پولٹری فارم
5	ڈوگر، میو، آرائیں، رحمانی، جٹ، گجر، مغل	سرکاری ملازم، کاشتکاری، بزنس مین
6	میو، آرائیں، ملک	کاشتکاری، فیکٹری ملازم، کاروباری، مزدوری

4.2۔کمیونٹی انفراسٹرکچر

انفراسٹرکچر	دستیابی	حالت	ملاحظات
پینے کا پانی	ذاتی/ شخصی ذرائع	ناقص معیار	
حفظان صحت/صفائی	کھلی نالیاں	انتہائی ناقص حالت	عدم موجود
نکاسی	ندارد	ندارد	
فضلہ ٹھکانے لگانے کا انتظام	ندارد	ندارد	
گلیاں/سٹریٹ لائٹس	ندارد	ندارد	
کھیلوں کے میدان	ندارد	بہتر حالت	
قبرستان	موجود	خستہ حالت	چاردیواری کی ازسرنو تعمیر کی ضرورت
بجلی	دستیاب		
سوئی گیس	ندارد	ندارد	
براڈ بینڈ انٹرنیٹ	دستیاب	محدود رسائی	
ریسکیو سروسز	دستیاب 60 کلومیٹر کے فاصلے پر	بہتر حالت	ریسکیو خدمات قصور اور پتوکی سے مہیا کی جاتی ہیں

4.3۔تعلیم

سکول	دستیابی۔سرکاری/نجی	حالت	ملاحظات
پرائمری سکولز	موجود	غیر تسلی بخش	عمارات کی توسیع کی ضرورت ہے
برائے طلباء	11		
برائے طالبات	05		
مڈل سکولز	موجود		نجی اداروں میں مخلوط نظام تعلیم ہے
برائے طلباء	ندارد		
برائے طالبات	01		
ہائی سکولز	ندارد		نجی اداروں میں مخلوط نظام تعلیم ہے
برائے طلباء	ندارد		

برائے طالبات	ندارد		
کالج	موجود		
برائے طلباء	ندارد		
برائے طالبات	سرکاری/ڈگری کالج		یونین کونسل کی حدود میں واقع ہے
یوسی میں شرح خواندگی	33%(تخمینہ از۔۔۔)		

4.4۔صحت

ادارے	دستیابی	حالت	ملاحظات
کلینک (بی ایچ یو)	موجود	ناقص ومخدوش	عمارت کی توسیع اور خدمات کی فراہمی کی فوری ضرورت
ہسپتال	ندارد		ٹی ایچ کیو ہسپتال 60 کلومیٹر کے فاصلے پر قصور میں دستیاب ہے
ایمرجنسی یونٹ	ندارد		
پرائیویٹ کلینک/معالج	ندارد		
صحت سے متعلق چیدہ چیدہ مسائل	یرقان/ تپ دق/ ملیریا گائنی کے مسائل		پینے کے پانی کا ناقص معیار اور سگریٹ وشراب نوشی صحت کے ان مسائل کی وجوہ ہیں۔

4.5۔قدرتی وسائل

قدرتی وسائل	اہم تحصیلات	حالت
زراعت	گندم، چاول، گنا، کپاس	اچھی معیار کی فصلیں پیدا ہوتی ہیں
بارانی علاقہ		
ذرائع آبپاشی کا حامل علاقہ	100%	
مال مویشی	بھینسیں، گائیں، بکریاں	
مال مویشیوں کے لیے طبی سہولیات	ندارد	
جنگلات	ندارد	
ماہی پروری	ندارد	

4.6۔تجارت وصنعت

قسم کاروبار/صنعت	دستیابی	ملاحظات
ڈیری فارمنگ،فوڈ پروسیسنگ، بھٹہ خشت،باغات		یوسی کے رہائشی گزربسر کے لیے قریبی مزدوری کرتے ہیں
مارکیٹس	عام روزمرہ استعمال کی اشیاء کی دکانیں موجود ہیں	کنگن پور میں مخصوص مارکیٹس موجود ہیں

4.7۔مقامی سماجی تنظیمیں

سماجی تنظیمیں (رسمی / غیررسمی)	اغراض ومقاصد	رکنیت
کلس سٹیزن کمیونٹی بورڈ	صحت وصفائی سے متعلق آگہی	تمام مقامی رہائشیوں کے لیے
انجمن رفاہ عامہ	رفاہی کام	
چندوارڈز میں اپنی مدد آپ تنظیم برائے نکاسی	نکاسی	اہلیان علاقہ

5۔ ترقیاتی ایجنڈا

5.1۔تمام مسائل اور ترقیاتی ضروریات کا جائزہ

مقامی رہائشیوں اور کونسلروں کے ساتھ ہونے والی مشاورت کے دوران جدول میں درج ترقیاتی ضروریات اور مسائل سامنے آئے۔

وارڈ نمبر	عوام کی جانب سے مشاورت کے دوران ترقیاتی اموراور مسائل کی نشان دہی
01	ا۔پینے کے صاف پانی کی فراہمی ب۔سوئی گیس کی ضرورت ج۔نکاسی آب کا مسئلہ د۔گلیوں سے صفائی ستھرائی کا نظام
02	ا۔گورنمنٹ گرلز پرائمری اور ہائی سکول کی ضرورت ب۔پینے کے صاف پانی کی فراہمی ج۔نکاسی آب کا مسئلہ د۔سٹریٹ لائٹ کی ضرورت س۔قبرستان کی چاردیواری ل۔کچے راستے
03	ا۔نکاسی آب کا مسئلہ ب۔گلیوں سے صفائی ستھرائی کا نظام ج۔پینے کے صاف پانی کی فراہمی د۔سٹریٹ لائٹ کی ضرورت ر۔گورنمنٹ گرلز پرائمری اور ہائی سکول کی ضرورت
04	ا۔گلیوں سے کوڑا کرکٹ اٹھانے کے نظام کی ضرورت ب۔گورنمنٹ گرلز مڈل سکول کو ہائی سکول کرنے کی ضرورت ج۔دیہی مرکز صحت، بی ایچ یو کو اپ گریڈ کرنے کی ضرورت د۔پینے کے صاف پانی کی فراہمی کی ضرورت س۔سپورٹس گراونڈ کی ضرورت

05	ا۔نکاسی آب اور نالیوں کی ضرورت ب۔ پینے کے صاف پانی کی فراہمی کی ضرورت ج۔سکول کی عمارت کی توسیع اوراپ گریڈیشن کی ضرورت د۔سٹریٹ لائٹس کی ضرورت
06	ا۔سوئی گیس کی ضرورت ب۔ پینے کے صاف پانی کی فراہمی کی ضرورت ج۔گلیوں سے کوڑا کرکٹ اٹھانے کے نظام کی ضرورت د۔گورنمنٹ گرلز سکول کی ضرورت و۔سٹریٹ لائٹ کی ضرورت

5.2۔ خواتین گروپس کی جانب سے ترقیاتی امور کی ضروریات کی نشاندہی

خواتین کے اجلاس	ترقیاتی امور جن کی نشاندہی کی گئی	
وارڈ1	ا۔ پینے کے پانی کا ناقص معیار ب۔گلیوں کی پختگی اور تعمیر کی ضرورت ج۔سٹریٹ لائٹس کی تنصیب کی ضرورت د۔لڑکیوں کے لیے الگ سکول کی ضرورت	و۔قبرستان کی چاردیواری کی تعمیر کی ضرورت ز۔کھیل کے میدان کی ضرورت

5.3۔ ہر وارڈ کی تین بنیادی ضروریات یا ترقیاتی امور

وارڈ نمبر	تین اہم ضروریات / ایشوز	
01	ا۔تعلیم کی سہولت ج۔نکاس آب	ب۔صاف پانی کی فراہمی کا مسئلہ
02	ا۔صاف پینے کے پانی کا مسئلہ ج۔سوئی گیس کا مسئلہ	ب۔صفائی کا مسئلہ
03	ا۔صاف پینے کا پانی مسئلہ ج۔سوئی گیس کا مسئلہ	ب۔صفائی کا مسئلہ

04	ا۔صاف پینے کا پانی مسئلہ ب۔صفائی کا مسئلہ ج۔سوئی گیس کا مسئلہ د۔سپوٹس گراؤنڈ کی ضرورت
05	ا۔صاف پینے کا پانی مسئلہ ب۔صفائی کا مسئلہ ج۔سوئی گیس کا مسئلہ
06	ا۔صاف پینے کا پانی مسئلہ ب۔صفائی کا مسئلہ ج۔سوئی گیس کا مسئلہ

5.4۔ترقیاتی اموراور متعلقہ حکومتی دائرہ کار

ترقیاتی مسائل	یوسی	ڈسٹرکٹ کونسل	ضلعی حکام تعلیم	ضلعی حکام صحت	صوبائی حکومت	وفاقی حکومت
گلیوں کی پختگی ونالیوں کی تعمیر	☆	☆				
کھیل کے میدان	☆	☆				
نکاسی	☆	☆				
پینے کا صاف پانی	☆	☆				
سٹریٹ لائٹس	☆	☆				
قبرستان کی چاردیواری	☆	☆				
سوئی گیس					☆	☆
صفائی ستھرائی	☆	☆				
صحت				☆	☆	
تعلیم			☆		☆	

6: وسط مدتی ترقیاتی منصوبے کی ترجیحات

6.1: ترجیحات کی نشاندہی کا پیمانہ

تمام تشخیص شدہ مسائل اور امور کو جانچا گیا ہے اور نیچے دیے گئے پیمانے کے مطابق انہیں نمبر بھی دیے گئے اور اس کے مطابق جس مسئلے / ایشو کے کمترین نمبر رہے وہ ترجیحات کی فہرست میں اولین رہا، نمبرز کا تخمینہ 01 سے شروع ہوتا ہے اور آگے بڑھتا ہے اگر ایک مخصوص مسئلہ زیادہ نمبر لیتا ہے تو پیمانے کے مطابق دیگر ضروریات کے نمبر اسی شرح سے کم ہوتے جائیں گے۔

1: کم لاگت	2: کم از کم مدت تکمیل	3: زیادہ لوگوں کو فائدہ کی صورت	4: ماحولیاتی اثرات یا تحفظ	5: زیادہ سے زیادہ مقامی شرکت

کم لاگت: کم لاگت کی سکیموں کو پہلے رکھا جائے گا۔

کم از کم مدت تکمیل: ایسی سکیمیں جو کم از کم وقت میں مکمل ہو کر تیز نتائج دیں ان کی رینکنگ بھی زیادہ ہوتی ہے۔

زیادہ لوگوں کو فائدہ کی صورت: آبادی کا بڑا حصہ جس سکیم سے مستفیض ہوا سے بھی زیادہ اعلیٰ درجہ میں شمار کیا جاتا ہے۔

ماحولیاتی اثرات یا تحفظ: علاقے کے مجموعی ماحول کی صفائی پر منتج ہونے والی سکیم بھی اونچی رینکنگ حاصل کر پاتی ہے۔

زیادہ سے زیادہ عوامی شرکت: مقامی آبادی اگر اپنے وسائل کا استعمال کرے اور تعمیری امور میں ہاتھ بٹائے تو اس کا بھی زیادہ درجہ گنا جاتا ہے۔

6.2: ضروریات یا مسائل کی درجہ بندی

ترجیحات کی تشخیص اوپر دیے گئے پیمانے کے مطابق کی جاتی ہے۔ 1 یا اس سے اوپر سکور اس ضرورت کو دیا جاتا ہے جس کی وضاحت اوپر کر دی گئی ہے۔ وہ ضرورت جو سب سے کم کل نمبر حاصل کر پائے پہلی ترجیح ٹھہرتی ہے اور دوسرے نمبر پر کم حاصل کردہ مارکس کی حامل ضرورت دوسری ترجیح ٹھہرتی ہے اور اسی طرح یہ سلسلہ آگے بڑھتا ہے۔

ضروریات کی ترجیحاتی درجہ بندی کے پوائنٹس

نمبر شمار	مسائل	زیادہ سے زیادہ لوگوں کو سہولت	جلد نتیجہ	کم خرچ	صحت کی بہتری سے متعلق	ٹوٹل
01	پینے کا صاف پانی	1	5	5	1	12
02	نکاسی آب	2	2	2	3	09
03	سپورٹس کا گراؤنڈ	2	2	2	1	07
04	صفائی	4	1	1	2	08
05	سولنگ نالیاں	3	3	4	4	14

6.3: ترجیحات کی حتمی شکل

نمبروار ترجیحات	تفصیلات	معیاری پیمانہ کے مطابق حاصل کردہ نمبر
پہلی ترجیح (P-1)	سپورٹس گراؤنڈ	07
دوسری ترجیح (P-2)	صفائی	08
تیسری ترجیح (P-3)	نکاسی آب	09
چوتھی ترجیح (P-4)	پینے کا صاف پانی	12
پانچویں ترجیح (P-5)	سولنگ نالیاں	14

ضمیمہ 1 : منصوبہ بندی ٹیم

نمبر شمار	نام	عہدہ
1	ملک جمیل احمد خاں کلس	چیئرمین
2	ملک محمد افضل خاں	سابقہ ناظم
3	جبار احمد بھٹی	کونسلر
4	فدا حسین شاہ	سماجی کارکن
5	خادم حسین شاہ	چیئرمین عشر وزکوات
6	محمد طیب	نوجوان لیڈر
7	اصغر علی	سماجی کارکن
8	محمد امین چوہان	کونسلر
9	زیب النساء	کونسلر
10	قراۃ تلعین	جاتون کونسلر
11	شریفاں بی بی	خاتون کونسلر
12	رضیہ بی بی	خاتون کونسلر

ضمیمہ 2 : وارڈ کی سطح پر خدمات ان کی حالت کی تفصیلات

وارڈ نمبر 2-1

نمبر شمار	سہولت	موجودگی	رسائی	معیار	زیر کنٹرول	مسائل	ممکنہ حل
1	گلیوں کی پختگی، مرمت	نہ ہے	آسان نہ ہے	ناقص	U/C	بارش کا پانی گلیوں میں کھڑا رہتا ہے	یوسی کو چاہیے کہ پی سی سی بنوائے
2	پینے کے پانی کی فراہمی	نہیں	آسان نہ ہے	ناقص	U/C	معدے کی خرابی، دانت خراب	فلٹریشن لگوائے جائیں
3	سیوریج	نہیں ہے	ناممکن	ناقص	U/C	سیوریج کے مسائل انتہائی حد تک بڑھ چکے ہیں	سیوریج کا کام کروایا جائے
4	صاف ستھرائی کوڑے کرکٹ کا انتظام	نہیں ہے	ناممکن	ناقص	U/C	مچھروں کی بھرمار کی وجہ سے ملیریا جیسی بیماریاں	کوڑا کرکٹ اٹھانے کا انتظام کیا جائے
5	سٹریٹ لائٹس	نہیں ہے	ممکن	ناقص	U/C	سٹریٹ کرائمز	چوکیدار کا بندوبست کیا جائے
6	کھیل اور تفریح کے مقام	موجود	ممکن	نہ ہے	U/C	پارک نہ ہونے کے برابر ہے	حکومتی سطح پر اقدامات کیے جائیں
7	تعلیم	موجود	ممکن	نہ ہے	پنجاب حکومت	سکولوں کی حالت خستہ ہے اور سٹاف کم ہے	سکولوں کی حالت درست کی جائے
8	صحت	نہیں ہے	ناممکن	نہ ہے	ضلعی حکومت	صحت کے بنیادی سہولت اور زچہ و بچہ کی سہولت نہ ہے	وارڈ کی سطح پر حکومت صحت کی بنیادی سہولت فراہمی یقینی بنائے
9	قبرستان	موجود	مشکل ہے	ناقص	U/C	بنیادی مسئلہ چاردیواری	چاردیواری قبرستان کی جائے
10	سوئی گیس	نہ ہے	ناممکن	نہ ہے	وفاقی حکومت	جلد کی بیماریاں اور سانس لینے میں دشواری	کنکشن کا حصول آسان کیا جائے

وارڈ نمبر 3

نمبر شمار	سہولت	موجودگی	رسائی	معیار	زیر کنٹرول	مسائل	ممکنہ حل
1	گلیوں کی پختگی، مرمت	موجود ہے	ہاں	ناقص	U/C	گلیاں کچی ہونے کی وجہ سے گندگی پھیل رہی ہے	صوبائی و ضلعی حکومت فوری اقدامات کریں
2	پینے کے پانی کی فراہمی	نہیں ہے	گاؤں سے باہر ہے	ناقص	U/C	پانی گاؤں سے باہر جا کر لانا پڑتا ہے	صاف پانی کمپنی واٹر فلٹریشن لگائے
3	سیوریج	موجود نہیں	Nil	Nil	U/C	سیوریج کا باقاعدہ نظام موجود نہ ہے	صوبائی و ضلعی حکومت ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کریں
4	صاف ستھرائی کوڑے کرکٹ کا انتظام	موجود نہیں	Nil	Nil	U/C	صفائی بالکل نہ ہونے کے برابر ہے جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر ہیں	وزیر اعلیٰ صاف دیہات پروگرام کو موثر انداز میں چلایا جائے
5	سٹریٹ لائٹس	بالکل نہ ہے	Nil	Nil	یونین کونسل	سٹریٹ لائٹ نہ ہونے کی وجہ سے بہت سے مسائل درپیش ہیں مثلاً چوری ڈکیتی وغیرہ	ڈسٹرکٹ کونسل اور یونین کونسل انتظامات کرے
6	کھیل اور تفریح کے مقام	نہیں ہے	نہیں ہے	Nil	یونین کونسل	کھیل کے میدان نہ ہونے کی وجہ سے بچے اور نوجوان صحت مند تفریح سے محروم ہیں اور بُری صحبت جیسے مسائل جیسے نشہ وغیرہ	حکومتی سطح پر اقدامات کیے جائیں
7	تعلیم	مڈل تک ہے	ممکن ہے	درمیانہ	یونین کونسل	پرائمری سکول موجود ہے اور ہائی سکول موجود نہ ہے	پر محکمہ تعلیم بوائز پرائمری سکول کو اپ گریڈ کرے
8	صحت	خراب	خراب	خراب	یونین کونسل	صحت کے بنیادی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے صحت کے انتہائی مسائل ہیں	وارڈ کی سطح پر حکومت صحت کی بنیادی سہولت کی فراہمی یقینی بنائے
9	قبرستان	موجود ہے	گاؤں سے باہر ہے	ناقص	گورنمنٹ یونین کونسل	بنیادی مسئلہ چار دیواری اور گیٹ بھی نہ ہے	گیٹ لگوائے جائیں
10	سوئی گیس	موجود نہ ہے	موجود نہ ہے	ناقص	یونین کونسل	جلد کی بیماریاں سانس میں دشواری	کنکشن کا حصول آسان بنایا جائے

وارڈ نمبر 4

نمبر شمار	سہولت	موجودگی	رسائی	معیار	زیر کنٹرول	مسائل	ممکنہ حل
1	گلیوں کی پختگی، مرمت	نہیں	ہاں	خستہ حال	یونین کونسل	بارش کا پانی گلیوں میں کھڑا رہتا ہے	گاؤں بھر میں گلیوں اور نالیوں کو نئے سرے سے تعمیر کیا جائے
2	پینے کے پانی کی فراہمی	صاف پانی کا انتظام موجود نہیں ہے	گاؤں سے باہر ہے	سہولت موجود نہ ہے	یونین کونسل	پانی گاؤں سے باہر جا کر لانا پڑتا ہے اور ناقص ہونے کی وجہ سے بیماریاں پھیل رہی ہیں	صاف پانی کمپنی واٹر فلٹریشن لگائے
3	سیوریج	نہیں	Nil	Nil	یونین کونسل	سیوریج کا باقاعدہ نظام موجود نہیں ہے گلیوں میں پانی کھڑا رہتا ہے	صوبائی و ضلعی حکومت ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کریں
4	صاف ستھرائی کوڑے کرکٹ کا انتظام	موجود نہیں	Nil	Nil	یونین کونسل	صفائی بالکل نہ ہونے کے برابر ہے جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر ہیں	وزیر اعلیٰ صاف دیہات پروگرام کو مؤثر انداز میں چلایا جائے
5	سٹریٹ لائٹس	بالکل نہ ہے	Nil	Nil	یونین کونسل	سٹریٹ لائٹ نہ ہونے کی وجہ سے بہت سے مسائل درپیش ہیں مثلاً چوری، ڈکیتی وغیرہ	ڈسٹرکٹ کونسل اور یونین کونسل انتظامات کرے
6	کھیل اور تفریح کے مقام	نہیں ہیں	نہیں ہے	Nil	یونین کونسل	کھیل کے میدان نہ ہونے کی وجہ سے بچے اور نوجوان صحت مند تفریح سے محروم ہیں اور بُری صحبت جیسے مسائل جیسے نشہ وغیرہ	حکومتی سطح پر اقدامات کیے جائیں
7	تعلیم	مڈل تک ہے	ممکن ہے	اچھی ہے	محکمہ تعلیم	پرائمری سکول موجود ہے اور ہائی سکول موجود نہ ہے	محکمہ تعلیم بوائز پرائمری سکول کو اپ گریڈ کرے
8	صحت	خراب	خراب	خراب	محکمہ صحت	صحت کے بنیادی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے صحت کے انتہائی مسائل ہیں	وارڈ کی سطح پر حکومت صحت کی بنیادی سہولت کی فراہمی یقینی بنائے
9	قبرستان	موجود ہے	گاؤں سے باہر ہے	ناقص	گورنمنٹ یونین کونسل	بنیادی مسئلہ چار دیواری اور گیٹ بھی نہ ہے	گیٹ لگوائے جائیں
10	سوئی گیس	موجود نہ ہے	موجود نہ ہے	نہ ہے	صوبائی و وفاقی حکومت	جلد کی بیماریاں پھیل رہی ہیں	وفاقی حکومت پائپ ڈلوا کر دیں

وارڈ نمبر 5-6

نمبر شمار	سہولت	موجودگی	رسائی	معیار	زیرِ کنٹرول	مسائل	ممکنہ حل
1	گلیوں کی پختگی، مرمت	نہیں	ہاں	خستہ حال	یونین کونسل	بارش کا پانی گلیوں میں کھڑا رہتا ہے	گاؤں بھر میں گلیوں اور نالیوں کو نئے سرے سے تعمیر کیا جائے
2	پینے کے پانی کی فراہمی	صاف پانی کا انتظام موجود نہیں ہے	گاؤں سے باہر ہے	سہولت موجود نہ ہے	یونین کونسل	پانی گاؤں سے باہر جا کر لانا پڑتا ہے اور ناقص ہونے کی وجہ سے بیماریاں پھیل رہی ہیں	صاف پانی کمپنی واٹر فلٹریشن لگائے
3	سیوریج	نہیں	Nil	Nil	یونین کونسل	سیوریج کا باقاعدہ نظام موجود نہیں ہے گلیوں میں پانی کھڑا رہتا ہے	صوبائی و ضلعی حکومت ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کریں
4	صاف ستھرائی کوڑے کرکٹ کا انتظام	موجود نہیں	Nil	Nil	یونین کونسل	صفائی بالکل نہ ہونے کے برابر ہے جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر ہیں	وزیر اعلیٰ صاف دیہات پروگرام کو مؤثر انداز میں چلایا جائے
5	سٹریٹ لائٹس	بالکل نہ ہے	Nil	Nil	یونین کونسل	سٹریٹ لائٹ نہ ہونے کی وجہ سے بہت سے مسائل درپیش ہیں مثلاً چوری، ڈکیتی وغیرہ	ڈسٹرکٹ کونسل اور یونین کونسل انتظامات کرے
6	کھیل اور تفریح کے مقام	نہیں ہیں	نہیں ہے	Nil	یونین کونسل	کھیل کے میدان نہ ہونے کی وجہ سے بچے اور نوجوان صحت مند تفریح سے محروم ہیں اور بُری صحبت جیسے مسائل جیسے نشہ وغیرہ	حکومتی سطح پر اقدامات کیے جائیں
7	تعلیم	مڈل تک ہے	ممکن ہے	اچھی ہے	محکمہ تعلیم	پرائمری سکول موجود ہے اور ہائی سکول موجود نہ ہے	پر محکمہ تعلیم بوائز پرائمری سکول کو اپ گریڈ کرے
8	صحت	خراب	خراب	خراب	محکمہ صحت	صحت کے بنیادی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے صحت کے انتہائی مسائل ہیں	وارڈ کی سطح پر حکومت صحت کی بنیادی سہولت کی فراہمی یقینی بنائے
9	قبرستان	موجود ہے	گاؤں سے باہر ہے	ناقص	گورنمنٹ یونین کونسل	بنیادی مسئلہ چار دیواری اور گیٹ بھی نہ ہے	گیٹ لگوائے جائیں
10	سوئی گیس	موجود نہ ہے	موجود نہ ہے	نہ ہے	صوبائی و وفاقی حکومت	جلد کی بیماریاں پھیل رہی ہیں	وفاقی حکومت پائپ ڈلوا کردیں

ضمیمہ 3 : یونین کونسل کی مالی حالت

یونین کونسل کی مالی حالت

مالی سال	
آئٹم	پاکستانی روپے(ملین میں)
اوپننگ بیلنس بمورخہ......	
آمدن	
1-آمدن کا تخمینہ (اپنے ذرائع سے)	
2- آمدن کا تخمینہ(پی ایف سی ذرائع)	
3- کل رقم	
اخراجات	
1- غیر ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ	
2- ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ	
3- کل رقم	
کلوزنگ بیلنس بمورخہ	

ضمیمہ 4 : یونین کونسل کی منظور کردہ قرارداد کا عکس